عرب جمہوریہ مصر　　　　　　　　　　۲۲ جمادی الاول ۱۴۴۴ھ

وزارت اوقاف　　　　　　　　　　۱۶ دسمبر ۲۰۲۲ء

دشواری کے بعد آسانی ہے

بے شک ہمارا رب طاقت وقدرت والا ہے، ارشاد باری تعالی ہے:"وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ""اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے"[انعام:۱۸] اللہ تعالی کو کوئی بھی چیز عاجز نہیں کر سکتی، اس کی قدرت مطلق ہے، جس کی کوئی حد نہیں۔ ارشاد باری تعالی ہے:"إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ""بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے"[بقرۃ:۲۰] ارشاد باری تعالی ہے:"وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا""اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے"[کہف:۴۵] ارشاد باری تعالی ہے:"وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ""اور ان لوگوں نے جیسی قدر اللہ تعالی کی کرنی چاہیے تھی نہیں کی، ساری زمین قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہوگی اور تمام آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے، وہ پاک اور برتر ہے ہر اس چیز سے جسے لوگ اس کا شریک بنائیں"[زمر:۶۷] ارشاد باری تعالی ہے:"وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتَى إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ""اس اللہ کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے کہ تو زمین کو دبی دبائی دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر بارش برساتے ہیں تو وہ تروتازہ ہو کر ابھرنے لگتی ہے۔ جس نے اسے زندہ کیا وہی یقینی طور پر مردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے، بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے"[حم سجدۃ:۳۹]

اللہ تعالی کا اپنے بندوں پر یہ لطف وکرم ہے کہ وہ اپنی قدرت سے ان کے غموں کو دور کر دیتا ہے، ان کی پریشانیوں کو مٹا دیتا ہے، پریشانی کے بعد وہ ان کے لیے آسانی لیکر آتا ہے، اور تنگی کے بعد کشادگی لیکر آتا

ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا (٥) إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا" "بیشک دشواری کے بعد آسانی ہے (۵) بلاشبہ تنگی کے بعد کشادگی ہے" [شرح: ٥-٦] ارشاد نبوی صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہے: یہ یاد رکھو کہ صبر کے بعد مدد ہوگی اور تنگی کے بعد کشادگی آئے گی اور پریشانی کے بعد آسانی آئے گی۔ کبھی بھی ایسا نہیں ہو سکتا کہ پریشانی آئے اور آسانی نہ ہو، تنگی آئے اور کشادگی نہ ہو!

جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لیے اپنی رحمت وبرکت کے دروازے کھولتا ہے تو کوئی بھی اسے بند نہیں کر سکتا، اور جب کسی پر اپنی رحمت وبرکت کے دروازے بند کر دیتا ہے، تو کوئی بھی انہیں کھول نہیں سکتا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ" "اللہ لوگوں پر جو رحمت (کے دروازے) کھولتا ہے، کوئی بھی اسے روک نہیں سکتا، اور جسے وہ روک لے تو اس کے بعد کوئی اسے کھول نہیں سکتا اور وہ غالب حکمت والا ہے" [فاطر: ٢] ارشاد باری تعالیٰ ہے: "إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ" "میرا بھروسہ صرف اللہ تعالیٰ پر ہی ہے، جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے جتنے بھی پاؤں دھرنے والے ہیں سب کی پیشانی وہی تھامے ہوئے ہے، یقیناً میرا رب بالکل صحیح راہ پر ہے" [ہود: ٥٦]

جب انسان پر سبھی دروازے بند ہو جائیں، کوئی بھی راستہ اس کو نظر نہ آئے، اس کی زندگی غموں کے دلدل میں ڈوب جائے، تو وہ اپنے رب کی بارگاہ میں آئے، جو رحیم وکریم ہے، وہ اس کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا اور اسے اپنی قدرت سے وہاں سے رزق دے گا جہاں تک کبھی اس کا ذہن بھی نہیں پہنچ سکتا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا (٢) وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ" "اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اس کے لیے کوئی راستہ نکال دیتا ہے، اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں تک اس کا ذہن بھی

نہیں پہنچ سکتا" [طلاق:۲-۳] ارشاد باری تعالی ہے:"أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ(٣٦) وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ" "کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے، اور وہ لوگ تجھے اس کے سوا اوروں سے ڈراتے ہیں اور اللہ جسے گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں (۳۶) اور اللہ جسے ہدایت دے، اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، کیا اللہ غالب، انتقام لینے والا نہیں؟" [زمر:۳۶] حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر دشواری کسی بِل میں بھی گھسی ہو، پھر بھی آسانی اس میں داخل ہو کر اس کو باہر نکال لائے گی۔

برادرانِ اسلام! اللہ تعالی کے اس فرمان میں ذرا غور کیجیے:"لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا" "ہو سکتا ہے اللہ اس کے بعد کوئی راہ نکال دے!" [طلاق:۱] یہ آیت خوشی کے تمام دروازے کھول دیتی ہے، انسان کی پریشانیاں، اس کی مشکلات، اس کے غم، اس کی بیماری، جتنی بھی ہو، آپ کی راہ میں جتنی بھی بڑی دیواریں کیوں نہ کھڑی ہوں، آپ کو کتنے ہی چیلنجز کا سامنا کیوں نہ ہو، بس اس آیت کو یاد کر لیجیے:"لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا" "ہو سکتا ہے اللہ اس کے بعد کوئی راہ نکال دے!" اور یہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالی جب کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو صرف ایک لفظ کن سے ساری چیزیں ہو جایا کرتی ہیں۔ اس لیے اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہو جائیے، سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

اللہ تعالی کی قدرت پر یقین رکھنا اور اس پر بھروسہ کرنا انبیاو مرسلین کی سنت ہے اور دعا کرنے والوں کی دعا قبول کرنا اور اپنی قدرت کے معجزے دکھا کر ان کے غم دور کر دینا رب کریم کی سنت ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:"أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا أَإِلَهٌ مَعَ اللَّهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ (٦٠) أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا

وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا أَإِلَهٌ مَعَ اللَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (٦١) أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ أَإِلَهٌ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ (٦٢) أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ أَإِلَهٌ مَعَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ" "بھلا بتاؤ تو؟ کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ کس نے آسمان سے بارش برسائی؟ پھر اس سے ہرے بھرے بارونق باغات اگا دیئے؟ ان باغوں کے درختوں کو تم ہرگز نہ اگا سکتے، کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود بھی ہے؟ بلکہ یہ لوگ (سیدھی راہ سے) ہٹ جاتے (٦٠) کیا وہ جس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں جاری کر دیں اور اس کے لیے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان روک بنا دی کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود بھی ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر کچھ جانتے ہی نہیں (٦١) بے کس کی پکار کو جب کہ وہ پکارے، کون قبول کر کے سختی کو دور کر دیتا ہے؟ اور تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود بھی ہے؟ تم بہت کم نصیحت و عبرت حاصل کرتے ہو؟ (٦٢) کیا وہ جو تمہیں خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے اور جو اپنی رحمت سے پہلے ہی خوشخبریاں دینے والی ہوائیں چلاتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود بھی ہے؟ جنہیں یہ شریک کرتے ہیں ان سب سے اللہ بلند و بالا تر ہے" [نمل: ٦٠-٦٣] یہ نوح علیہ السلام ہیں جو اپنے رب کو پکار رہے ہیں: "أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ" "کہ میں مغلوب ہوں لہذا میری مدد فرما" [قمر: ١٠] اس کے بعد آپ پر مددِ الٰہی کچھ یوں ہوتی ہے: "فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ (١١) وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ (١٢) وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ (١٣) تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفِرَ (١٤) وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ" "پس ہم نے آسمان کے دروازوں کو زور کے بارش سے کھول دیا (١١) اور زمین سے چشموں کو جاری کر دیا پس اس کام کے لیے جو مقدر کیا گیا تھا (دونوں) پانی جمع ہو گئے (١٢) اور ہم نے اسے تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کر لیا (١٣) جو ہماری آنکھوں کے سامنے چل رہی تھی، بدلہ اس کی طرف سے جس کا کفر کیا گیا تھا (١٤) اور بیشک ہم نے اس واقعے کو نشانی بنا کر باقی رکھا، پس کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا؟"

[قمر:۱۱-۱۵] پھر اللہ تعالی کی قدرت کی نشانی آپ پر کچھ اس طرح ظاہر ہوئی کہ چین وسکون آپ کے پاس پھر واپس آگیا۔ ارشاد باری تعالی ہے:"وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ"" فرمادیا گیا کہ اے زمین اپنے پانی کو نگل جا اور اے آسمان بس کر تھم جا، اسی وقت پانی سکھا دیا گیا اور کام پورا کر دیا گیا اور کشتی "جودی" نامی پہاڑ پر جا لگی اور فرمادیا گیا کہ ظالم لوگوں پر لعنت نازل ہو"[ہود:۴۴] یہ حضرت یونس علیہ السلام ہیں، جو مچھلی کے پیٹ میں ہیں، ہر طرف تاریکی چھائی ہے، وہ اپنے رب کو پکار رہے ہیں:"وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (٨٧) فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ"" مچھلی والے (یونس) کو یاد کرو! جب کہ وہ غصہ سے چل دیا اور خیال کیا کہ ہم اسے پکڑ نہ سکیں گے، بالآخر وہ اندھیروں کے اندر سے پکار اٹھا کہ الہی تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، بیشک میں ظالموں میں ہو گیا(۸۷) تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور اسے غم سے نجات دے دی اور ہم ایمان والوں کو اسی طرح بچالیا کرتے ہیں"[انبیاء:۸۷-۸۸]

برادرانِ اسلام!

یہ بات یاد رکھیے کہ اللہ تعالی کی رحمتیں اور برکتیں اس کی معصیت کے ساتھ نہیں مل سکتیں، بلکہ یہ سب اسے ہی ملتا ہے جو اس کی اطاعت کرتا ہے اور اسباب کے لیے کوشش کرنے کے بعد اس پر کما حقہ توکل کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:"وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ"" اور جو اچھی زمین ہے اس کا سبزہ اللہ کے حکم سے نکلتا ہے"[اعراف:۵۸] ارشاد باری تعالی ہے:"وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَى آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنْ كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ"" اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور تقوی

اختیار کرتے، تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتوں (کا دروازہ) کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا، تو ہم نے ان کے کیے پر ان کو پکڑ لیا" [اعراف:۹۶] ہر خزانے کی کنجی اسی کے دستِ قدرت میں ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے: "أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ"" "وہ اللہ کو سجدہ کیوں نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو نکالتا ہے، اور جو تم چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو اللہ جانتا ہے" [نمل:۲۵"]

ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم کوشش اور محنت ومشقت کرنے میں پیچھے نہ رہیں، اسی طرح ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ ہم ایک دوسرے پر شفقت کریں، کسی کو دھوکہ نہ دیں، کسی سے فریب نہ کریں، اجارہ داری اور سبھی طرح کی غیر قانونی خرید وفروخت سے بچیں، کیوں کہ جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا تو اس پر بھی کوئی رحم نہیں کرتا اور دوسروں پر رحم کرنے والوں پر اللہ تعالی بھی رحم فرماتا ہے۔ اور آخرت تو پرہیز گاروں ہی کی ہے۔

اے اللہ اپنی قدرت سے ہمارے معاملات کو آسان فرمادے

اور ہمارے ملک مصر کی حفاظت فرما اور اس کے جھنڈے کو پوری دنیا میں سر فرازی عطا فرما!